البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ

ڈائریکٹرز رپورٹ برائے ممبران

البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ (دی بینک) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی طرف سے 31 دسمبر 2020 کو ختم ہونے والے سال کے لیے بینک کی 15 ویں سالانہ رپورٹ، آڈٹ شدہ مالیاتی گوشواروں کو آڈیٹر رپورٹ کے ہمراہ پیش کرنا ہمارے لیے باعثِ مسرت ہے۔

معاشی جائزہ

پاکستان کا کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ گزشتہ سال، بمطابق مالی سال 2020، 13.4 ارب ڈالرز کے مقابلے میں، سال بہ سال کی بنیاد پر 78 فی صد کمی کے ساتھ 2.97 ارب ڈالر تک کم ہوگیا۔ مالی سال 2020 میں ملکی برآمدات 27.9 ارب ڈالرز جبکہ درآمدات 50.7 ارب ڈالرز ریکارڈ کی گئیں۔ مالی سال 2019 میں 21.7 ارب ڈالر کے مقابل مالی سال 2020 کے لیے ترسیلاتِ زر 23 ارب ڈالر ریکارڈ کی گئیں۔ مالی سال 2021 کے پہلے چھ ماہ (جولائی تا دسمبر 2020) کے لیے کرنٹ اکاؤنٹ میں 1.13 ڈالر اضافہ دیکھا گیا جب کہ گزشتہ سال اسی مدت میں 2 ارب ڈالر خسارہ ہوا تھا۔

مالی سال 2019 میں 1.91 فی صد نمو کے مقابلے میں مالی سال 2020 میں جی ڈی پی کی شرح نمو میں 0.38 فی صد کمی دیکھنے میں آئی۔ عالمی وبا کے سبب ہونے والی مندی سے معیشت بری طرح متاثر ہوئی۔ حکومت پبلک کو تحرک فراہم کرنے کے لیے تمام وسائل استعمال کررہی ہے اور صنعتی اور معاشی نمو کی بحالی کے لیے ہنگامی پالیسی اقدامات کررہی ہے۔
دسمبر 2020 کے دوران اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے زرمبادلہ کے زخائر تقریباً 13.412 ارب ڈالر تک بڑھ گئے۔ ترسیلات زر میں اضافہ کرنٹ اکاؤنٹ خسارے میں کمی کی زیادہ اہم وجہ رہا اور اس اعتماد کی عکاسی کرتا ہے جو اس وقت غیر ملکی سرمایہ کار پاکستان کی مالیاتی ساکھ پر رکھتے ہیں۔ دسمبر 2020 تک بینکوں کے پاس موجود زرمبادلہ سمیت مجموعی زخائر 20.545 ارب ڈالر تک پہنچ گئے۔

اسٹیٹ بینک آف پاکستان (SBP) نے جنوری 2021 میں اعلان کردہ اپنے تازہ ترین مالیاتی پالیسی بیان میں پالیسی ریٹ 7 فی صد پر برقرار رکھا ہے۔ 2020 کے آغاز سے پالیسی ریٹ میں مجموعی طور پر 625 بنیادی پوائنٹس کی کمی ہوچکی ہے۔

مالی سال 2019 میں 6.8% فیصد کے مقابلے میں مالی سال 2020 میں اوسط سی پی آئی مہنگائی 10.7% رہی۔ مہنگائی کے اس دباؤ کی وجہ حکومت کا اسٹیٹ بینک سے لیا جانے والا زیادہ قرضہ، بجلی کے نرخوں میں ایڈجسٹمنٹ، گیس اور پٹرول، قابلِ اتلاف اشیائے خوردونوش کی قیمتوں میں اضافہ کے ساتھ بڑی کرنسیوں کے مقابلے میں روپے کی قدر میں کمی ہے۔ افراط زر کے نئے معیار 2015-2016 کے مطابق، گذشتہ سال کی اسی مدت میں 9.9 فی صد سال بہ سال کے مقابلے میں نومبر 2020 میں سال بہ سال سی پی آئی 8.3 فی صد ریکارڈ کی گئی۔

بینچ مارک PSX-100 انڈیکس نے جنوری 2020 میں 43,468 کی بلند سطح کو چھولیا تھا۔ تاہم، 25 فروری 2020 کو پاکستان میں کووڈ۔19

کے پہلے تصدیق شدہ کیس کی خبر کے بعد، انڈیکس 25 مارچ 2020 تک آہستہ آہستہ 27,228 تک گر گیا (اس دوران میں لاک ڈاؤن لگانا شروع کر دیا گیا تھا)۔ حکومت کی طرف سے کووِڈ۔19 کے چیلنجوں سے نمٹنے اور معیشت کو پھر سے ٹریک پر لانے کے لیے موثر اقدامات کے نتیجے میں، اسٹاک مارکیٹ نے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنا شروع کیا اور 31 دسمبر 2020 کو 43,755 پوائنٹس پر بند ہوئی۔ گلوبل فنانشل مارکیٹس ریسرچ فرم کے مطابق PSX 100 انڈیکس ایشیا میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی اسٹاک مارکیٹ اور عالمی سطح پر چوتھا بہترین کارکردگی دکھانے والا انڈیکس بن گیا۔

بینک کے مالیاتی اعداد و شمار ذیل میں درج کیے گئے ہیں:

مالیاتی اعداد و شمار	31 دسمبر 2020	31 دسمبر 2019	اضافہ
ڈپازٹس	159.4 ارب روپے	129.7 ارب روپے	23%
فنانسنگ (خالص)	90.3 ارب روپے	75.4 ارب روپے	20%
سرمایہ کاری	57.1 ارب روپے	24.2 ارب روپے	136%
کل اثاثے	193 ارب روپے	162.0 ارب روپے	19%
ایکویٹی	13 ارب روپے	12.7 ارب روپے	2.4%

نفع اور نقصان اکاؤنٹ	**2020**	**2019**	**%**
	ملین	روپے	
فنانسنگ، سرمایہ کاری اور پلیسمنٹ پر منافع	14,052	12,923	8.7%
ڈپازٹس اور دیگر اخراجات پر منافع	(7,676)	(7,912)	(3%)
کمایا جانے والا کل اسپریڈ	**6,376**	**5,011**	**27%**
فیس اور کمیشن آمدن	669	748	(11%)
زرمبادلہ آمدن	966	735	31%
سیکیورٹی پر منافع/(نقصان)	174	(95)	283%
ڈیویڈنڈ اور دیگر آمدن	77	42	83%
کل دیگر آمدن	**1,886**	**1,430**	**32%**
انتظامی اور دیگر اخراجات	(5,516)	(5,243)	5%

آپریٹنگ منافع	**2,746**	**1,198**	**129%**
نان پرفارمنگ فنانسنگ، سرمایہ کاری اور دیگر اثاثوں پر حاصل ہونے والی پروویژن	(1,208)	(1,190)	1.5%
قبل از ٹیکس منافع	**1,538**	**8**	**191 گنا**
ٹیکسیشن	(774)	(199)	289%
بعد از ٹیکس منافع	**764**	**(191)**	**5 گنا**

مالیاتی کارکردگی

بینک نے بیلنس شیٹ میں اضافے، بنیادی کاروباری عمل سے منافع اور سرمایہ جاتی کے سلسلے میں مختلف ضروری اصلاحات ریکارڈ کرائیں۔ بینک نے 2,766 ملین روپے کا آپریٹنگ منافع ظاہر کیا اور گذشتہ سال کے مقابلے میں 129 فیصد کا اضافہ دکھایا۔ 764 ملین روپے کا بعد از منافع بھی پچھلے سال کے مقابلے میں پانچ گنا اضافہ ہے۔ آپریٹنگ منافع میں اضافہ بنیادی طور پر اوسط آمدنی والے اثاثوں میں 26 فیصد اضافے کا نتیجہ ہے، جو گذشتہ سال کے 108 ارب روپے کے مقابلے میں سال 2020 کے لیے 136 ارب روپے رہا ہے۔ 2019 کے اختتام پر ریکارڈ شدہ 130 ارب روپے کے مقابلہ میں 31 دسمبر 2020 کو بینک کے ذخائر 159 ارب روپے پر بند ہوئے۔

دسمبر 2020 تک بینک کا انوسٹمنٹ پورٹ فولیو بڑھ کر 57 ارب روپے ہو گیا جو دسمبر 2019 تک 24 ارب روپے تھا۔ اس اضافے کی بنیادی وجہ حکومتِ پاکستان کے اجارہ صکوک اور انرجی صکوک کے دوسرے اجرا میں کی گئی اضافی سرمایہ کاری ہے جسے حکومتِ پاکستان کی باضابطہ ضمانت حاصل ہے۔

بینک نے آگے بڑھتے ہوئے فنانسنگ پورٹ فولیو میں محتاط انداز اپناتے ہوئے اپنی خالص فنانسنگ کو 90.3 ارب روپے پر بند کر دیا جبکہ 31 دسمبر 2019 کو 75.4 بلین روپے تھی۔ بینک کی توجہ ایک اعلیٰ معیار کے اور متنوع فنانسنگ پورٹ فولیو کی تعمیر پر مرکوز ہے۔

نفع نقصان اکاؤنٹ میں بینک کی نیٹ اسپریڈ آمدنی میں 27 فیصد کا نمایاں اضافہ ہوا اور 2019 میں 5,011 ملین روپے کے مقابلے میں اس سال 6,376 ملین روپے ریکارڈ کیا گیا۔

غیر ملکی کرنسیوں کے لین دین سے ہونے والی آمدنی میں اضافے اور وفاقی حکومت کی سیکیورٹیز کی فروخت پر حاصل ہونے والے منافع کی وجہ سے دیگر آمدنی میں گذشتہ سال ریکارڈ کی گئی 1,430 ملین روپے کے مقابلے میں 1,886 ملین روپے تک اضافہ ہوا ہے۔ انتظامی اخراجات اور دیگر چارجز 5,243 ملین روپے سے بڑھ کر 5,516 ملین روپے ہو گئے جو عملے کی تنخواہوں میں سالانہ اضافے، برانچ کے لیے عمارتوں کے کرایوں میں معاہدے کے تحت اضافے، مہنگی بجلی اور دیگر آپریشنل اخراجات کی وجہ سے ہیں۔ بینک نظم و ضبط کی حامل انتظامی حکمت عملی اور کاروباری ہم آہنگی میں اضافہ جاری رکھے ہوئے ہے۔

انفارمیشن ٹیکنالوجی

بینک ٹیکنالوجی کے اعلیٰ پلیٹ فارم تیار کرنے کے لیے پرعزم ہے جو بہتر کارکردگی، اعلیٰ صلاحیتوں اور اپنے صارفین کو جدید مصنوعات اور خدمات پیش کرنے میں مدد فراہم کرے گا۔ یہ ڈیجیٹل تبدیلی کی حکمت عملی البرکہ بینکنگ گروپ (ABG) کی رہنما ہدایات کے مطابق ہے۔

سال 2020 کے دوران، بینک نے انفارمیشن ٹیکنالوجی کے میدان میں درج ذیل پیشرفت کی:

• مالی شمولیت کی جانب اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے وژن 2020 کی معاونت کے لیے پے پاک ڈیبٹ کارڈ متعارف کرایا جو پاکستان کی پہلی مقامی کارڈ پیمنٹ اسکیم ہے۔ نیا متعارف شدہ ڈیبٹ کارڈ ایک ڈوئل انٹرفیس کارڈ ہے جو این ایف سی (کونٹیکٹ لیس) اور EMV / چپ ٹیکنالوجی تعاون سے لیس ہے، اس طرح ٹیپ اینڈ پے کی سہولت کے ساتھ حد درجہ سکیورٹی کو بھی یقینی بنایا گیا ہے۔

• بینک نے اپنی نئی انٹرنیٹ بینکنگ اور موبائل بینکنگ ایپلی کیشن لانچ کی جو زیادہ محفوظ اور جدید پلیٹ فارم پر تیار کی گئی ہے۔ یہ ایپلی کیشنز اضافی خصوصیات، کسٹمر فرینڈلی انٹرفیس کے ساتھ لانچ کی گئی ہیں اور ان کا نتیجہ صارف کے بہتر تجربے کی صورت میں برآمد ہوگا۔

• صارفین کے لئے ''1 بل'' (1Bill) کی سہولت کا آغاز کیا جو 1 لنک کے اوور دی کاؤنٹر (او ٹی سی) بل کی ادائیگی کی سہولت کا حصہ ہے جو صارفین کو آسانی سے 600 سے زیادہ بلنگ کمپنیوں جیسے یوٹیلیٹیز، ٹیلکوز، انٹرنیٹ سروس پرووائیڈرز اور تعلیمی اداروں کو پورے پاکستان میں بینک کی تمام شاخوں کے ذریعے رئیل ٹائم پیمنٹس کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ اس سروس کو اپنی موبائل اور انٹرنیٹ بینکنگ کی سہولت تک بھی وسیع کیا جائے گا۔

• انٹرنیٹ اور موبائل بینکنگ بڑھانے کے منصوبے کے ایک حصے کے طور پر، انٹرپرائز سروس بس کا اطلاق کیا گیا ہے جو ڈیجیٹل چینلز کے نظم ونسق کے لیے مڈل ویئر اور کور بینکنگ انفرااسٹرکچر کے ساتھ براہ راست مربوط ہے۔ ہم موبائل بینکنگ ایپ میں اضافی خصوصیات متعارف کروانے کے مراحل میں ہیں۔

• صارف کو ای کامرس لین دین میں سہولت فراہم کرنے کے لیے، بینک نے اپنے ڈیبٹ ماسٹر کارڈ ہولڈرز کے لیے ای کامرس سہولت فعال کر دی ہے تاکہ انہیں محفوظ آن لائن پیمنٹس کا موقع مل سکے۔ اب، بینک اس سہولت کو اپنے یو پی آئی (یونین پے انٹرنیشنل) کارڈ ہولڈرز تک بھی بڑھانے کے لیے کام کر رہا ہے۔

گرین بینکنگ

بینک ماحول کے تحفظ اور قدرتی وسائل کے بچاؤ کے حوالے سے اپنی ذمہ داری سمجھتا ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے تجویز کردہ فریم ورک کے مطابق بینک نے ایک گرین بینکنگ آفس قائم کیا ہے اور 'چیف گرین بینکنگ منیجر' مقرر کیا ہے۔ اس حوالے سے بینک نے انوائرمنٹل رسک منیجمنٹ کے لیے بورڈ آف ڈائریکٹرز سے منظور شدہ ایک پالیسی اور ضروری طریقہ کار بھی تیار کرلیا ہے۔ بینک نے ماحولیاتی خطرات سے بچنے کی فہرست، ماحولیاتی بہتری کے منصوبوں اور صارفین کے لئے عمومی اور خصوصی ماحولیاتی چیک لسٹ کے ذریعے ماحولیاتی رسک کو کم کرنے کا طریقہ کار بھی قائم کیا ہے اور مضر مادوں کا لین دین کرنے والے بینک صارفین کو مالی خدمات فراہم کرنے کے دوران بھی لازمی مطلوبہ احتیاط کا مظاہرہ کرتا ہے۔

علاوہ ازیں، بینک نے 2020 کے دوران بجلی، پانی اور کاغذ کے استعمال سمیت وسائل کے پائیدار استعمال کو فروغ دینے کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات بھی کیے ہیں:

- کاربن کے اثرات کو کم کرنے کے لیے سندھ انوائرمنٹل پروٹیکشن ایجنسی (سی ای پی اے) کی طرف سے تصدیق شدہ ویسٹ منیجمنٹ کمپنی کے اشتراک سے غیر استعمال شدہ (ناکارہ) کاغذ کی ری سائیکلنگ۔
- بینک کی بجلی کی کھپت کو کم کرنے کے لیے کم بجلی خرچ کرنے والے ائر کنڈیشنگ سسٹم کی تنصیب۔
- باقاعدہ مواصلات کے ذریعہ عملے کے ارکان میں ''گرین بینکنگ'' سے آگاہی کو فروغ دینا۔ مزید برآں بینک نے کاغذ کے استعمال میں بچت کے لیے ای میلز کے ذریعہ آگاہی اور پرنٹرز کے ساتھ منسلک احتیاطی تدابیر کے ذریعے کاغذ کے " کم استعمال، دوبارہ استعمال اور ری سائیکلنگ " کے بھی اقدامات کیے ہیں۔
- سوشل میڈیا پر مختلف پوسٹوں، اے ٹی ایمز اور عملے کی مستقل بنیادوں پر تربیت کے ذریعے گرین بینکنگ کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا۔

کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (CSR)

بینک نے سال 2020 کے دوران درج ذیل CSR ایوارڈ جیتے:

- ''نویں سالانہ کارپوریٹ سوشل ریسپانسیبلٹی سمٹ اینڈ ایوارڈز 2020'' میں ''کولیبریشن اور پارٹنرشپ''۔
- چھٹے انٹرنیشنل انوائرمنٹ ہیلتھ اینڈ سیفٹی ایوارڈز 2020 میں ''ہیلتھ اینڈ سیفٹی ایوارڈ''

کارپوریٹ اور فائنانشل رپورٹنگ فریم ورک

بورڈ آف ڈائریکٹرز سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) کے جاری کردہ کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کے تحت اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان (ایس بی پی) کے ذریعہ اختیار کردہ اور ایس بی پی کی طرف سے جاری کردہ متعلقہ ضوابط کے تحت اپنی ذمہ داری سے پوری طرح واقف ہے۔ درج ذیل بیانات کارپوریٹ گورننس اور اعلیٰ تنظیمی بہتری کے اعلیٰ معیار کی طرف اس کے عزم کے مظہر ہیں۔

- بینک کی انتظامیہ کی طرف سے تیار کردہ مالیاتی گوشوارے اس کے معاملات، اس کی کاروباری سرگرمیوں کے نتائج، کیش فلوز اور ایکویٹی میں تبدیلی کی مناسب طور پر عکاسی کرتے ہیں۔

- بینک کے اکاؤنٹس کے کھاتے درست انداز میں رکھے گئے ہیں۔

- مالیاتی گوشواروں کی تیاری میں اکاؤنٹنگ کی مناسب پالیسیوں کی مسلسل پیروی کی گئی ہے اور شماریاتی تخمینے مناسب اور معقول فیصلوں پر مبنی ہیں۔

- بینک کی طرف سے تیار کردہ مالیاتی گوشوارے اکاؤنٹنگ کے بین الاقوامی معیار کے مطابق ہیں، جہاں تک وہ پاکستان میں قابل اطلاق ہیں۔اس حوالے سے کیے گئے کسی بھی انحراف کی مناسب انداز میں وضاحت کردی گئی ہے۔

- انٹرنل کنٹرول کا نظام مستحکم ہے اور اس کا مؤثر اطلاق اور نگرانی کی جاتی ہے۔

- بینک کے بطور ادارہ رواں دواں رہنے کی صلاحیت کے بارے میں کوئی شکوک وشبہات نہیں ہیں۔

- کارپوریٹ گورننس کے بہترین اطوار سے کوئی اہم پہلوتہی نہیں کی گئی ہے۔

- غیر آڈٹ شدہ اکاؤنٹس کی بنیاد پر بینک کے منظور شدہ پروویڈنٹ اور گریجویٹی فنڈز کی سرمایہ کاری کی مالیت 31 دسمبر 2020 کو بالترتیب 1,018 ملین روپے (2019: 955 ملین روپے) اور 329 ملین روپے (2019: 307 ملین روپے) تھی۔

سال کے دوران، چار (4) بورڈ میٹنگز، بورڈ ایگزیکٹو کمیٹی (BEC) کی پانچ (05) میٹنگز اور بورڈ رسک کمیٹی (BRC)، بورڈ آڈٹ اینڈ کمپلائنس کمیٹی (BACC) اور بورڈ ہیومن ریسورس اینڈ ریمیریشن کمیٹی (BHR&RC) کی چار (04) اور بورڈ سسٹین ایبلیٹی اینڈ سوشل رسپانس ایبلیٹی کمیٹی (BSSRC) کی تین (03) میٹنگز منعقد ہوئیں۔ممبران کی حاضری اس طرح تھی۔

ڈائریکٹرز کے نام	بورڈ	BEC	BA&CC	BRC	BHR&RC	BS&SRC
جناب عدنان احمد یوسف ، چیئرمین	4/4	-	-	-	-	-
جناب طارق محمود کاظم ، ڈپٹی چیئرمین	4/4	5/5	-	-	4/4	3/3
جناب عبدالرحمٰن شہاب ، ڈائریکٹر	4/4	-	4/4	-	4/4	-
جناب سلمان احمد، ڈائریکٹر	4/4	5/5	-	4/4	-	-
جناب زاہد رحیم، ڈائریکٹر	4/4	5/5	-	4/4	-	-
جناب احمد رحمٰن، ڈائریکٹر	4/4	-	-	4/4	4/4	-
جناب اظہر حامد، ڈائریکٹر	4/4	-	4/4	-	-	3/3

جناب شفقات احمد، ڈائریکٹر	4/4	-	-	4/4	-	3/3
جناب محمد طارق صادق ، ڈائریکٹر	4/4	-	4/4	-	-	-
جناب محمد عاشق معید، ڈائریکٹر	4/4	4/5	-	-	3/4	-

نوٹ: زیریں عدد ان اجلاسوں کی کل تعداد ظاہر کرتا ہے جن میں شرکا کی حاضری مطلوب ہے۔

مزید برآں، 2020 کے دوران شریعہ بورڈ کے چار (04) اجلاس ہوئے جن میں مندرجہ ذیل شرعی بورڈ ممبران نے شرکت کی:

شرعی بورڈ ممبران کے نام	منعقدہ اجلاس	اجلاس میں شرکت
شیخ اعصام اسحاق	4	4
مفتی عبداللہ صدیقی	4	4
مفتی بلال احمد قاضی	4	4

شیئر ہولڈنگ پیٹرن بمطابق 31 دسمبر 2020

شیئر ہولڈر کی کیٹیگری	شیئر ہولڈرز کی تعداد	ملکیتی شیئرز کی تعداد	شرح فیصد
ڈائریکٹرز	1	500	0.00%
جناب عدنان احمد یوسف	1	500	0.00%
جناب طارق محمود کاظم	1	500	0.00%
جناب عبدالرحمٰن شہاب	1	500	0.00%
جناب سلمان احمد	1	500	0.00%
جناب احمد رحمٰن	1	500	0.00%
جناب اظہر حامد	1	500	0.00%
جناب زاہد رحیم	1	500	0.00%
جناب شفقات احمد	1	500	0.00%
جناب احمد شجاع قدوائی۔CEO	1	500	0.00%
ذیلی کمپنیاں، اقرار نامے اور متعلقہ پارٹیاں			
البرکہ اسلامک بینک، بحرین B.S.C (C)	1	812,446, 082	59.13%
اسلامک کارپوریشن فار دی ڈیولپمنٹ آف دا پرائیویٹ سیکٹر	1	162, 847, 717	11.85%
مال الخلیج انویسٹمنٹس LLC	1	158, 360, 039	11.53%

پبلک سیکٹر کمپنیز ، کارپوریشنز ، بینکس ، ڈیولپمنٹ فنانشل انسٹی ٹیوشن اور نان بینکنگ فنانشل انسٹی ٹیوشنز ،میوچل فنڈز اور دیگر ادارے			
قرقاش انٹر پرائزز LLC	1	5,882,352	0.43%
اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن آف پاکستان	1	4,941,176	0.36%
امانہ انویسٹمنٹ لمیٹڈ	1	2,938, 823	0.21%
بینک آف پنجاب	1	2,000,000	0.15%
الحقانی سیکیورٹیز اینڈ انویسٹمنٹ کارپوریشن (پرائیویٹ) لمیٹڈ	1	1,470,588	0.11%
ڈوسا کاٹن اینڈ جنرل ٹریڈنگ (پرائیویٹ) لمیٹڈ	1	788,235	0.06%
اوریکس لیزنگ پاکستان لمیٹڈ	1	705,882	0.05%
ڈیسکون ہولڈنگ (پرائیویٹ) لمیٹڈ	1	588,235	0.04%
بی آر آر گارجین مضاربہ	1	100,000	0.01%
سابقہ ڈائریکٹرز اور دیگر کی شیئر ہولڈنگ			
شیخ طارق بن فیصل خالد القاسمی	1	103,018,177	7.50%
جناب مبارک بلسواد	1	4,860,000	0.35%
سید طارق حسین	1	3,300,284	0.24%
جناب عبدالغفار فینسی	1	978,468	0.07%
دیگر (10 فیصد سے کم شیئر ہولڈنگ والے شیئر ہولڈرز)	55	108,731,702	7.91%
مجموعی شیئر ہولڈنگ	82	1,373,962,760	100%

10 فیصد یا زائد ووٹنگ کا مفاد رکھنے والے شیئر ہولڈرز

شیئر ہولڈرز کے نام	شیئر ہولڈرز کی تعداد	ملکیتی شیئرز کی تعداد	شرح فیصد
البرکہ اسلامک بینک ، بحرین B.S.C (C)	1	812,446, 582	59.13%
اسلامک کارپوریشن فار دی ڈیولپمنٹ آف دا پرائیویٹ سیکٹر	1	162, 847, 7171	11.85%
مال الخلیج انویسٹمنٹس LLC	1	158, 360, 039	11.53%

درج بالا ظاہر کردہ معلومات کے سوا بینک کا کوئی ایگزیکٹیو یا اس کی شریکِ حیات / چھوٹے بچے بمطابق 31 دسمبر 2020 بینک کے شیئر ہولڈرز نہیں تھے
۔

رسک مینجمنٹ فریم ورک

بینک کے رسک مینجمنٹ فریم ورک میں کلچر، پالیسیاں، طریقہ کار اور ساخت شامل ہیں اور اس کا رخ ممکنہ مواقع اور ان خطرات کے موثر بندوبست کی جانب ہے جو بینک کو درپیش ہوسکتے ہیں۔ بینک کی طرف سے سرانجام دی جانے والی کاروباری سرگرمیوں کی حدود میں ان مختلف مالیاتی اور غیر مالیاتی خطرات کی موثر شناخت، پیمائش، نگرانی، انضمام اور بندوبست درکار ہوتا ہے جو لگاتار اندرونی اور بیرونی پیش رفت کے ردِعمل میں مستقل طور پر ارتقا پزیر ہوتے رہتے ہیں۔ بورڈ، پورے بینک میں رسک مینجمنٹ فریم ورک پر نگاہ رکھتا ہے اور رسک مینجمنٹ کی حکمت عملی، پالیسیوں اور ممکنہ خطرات کے لیے تیاری کی منظوری دیتا ہے۔ بورڈ رسک کمیٹی (بی آر سی) کو بورڈ آف ڈائریکٹرز (بی او ڈی) کی طرف سے بینک کے رسک مینجمنٹ فریم ورک کے ڈیزائن، باقاعدگی سے تجزیے اور بروقت تجدید میں معاونت کا اختیار دیا گیا ہے۔ بی آر سی کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ بینک ہر وقت ایک مکمل اور محتاط انٹیگریٹڈ رسک مینجمنٹ فریم ورک کو برقرار رکھے اور خطرے کے امکانات (Exposures) قابل قبول سطح کے اندر رکھے جائیں۔ بورڈ کی منظور شدہ رسک مینجمنٹ پالیسی کو سختی سے شریعت کے اصولوں کے مطابق تیار کیا گیا ہے اور یہ بینک کو ممکنہ طور پر درپیش تمام اقسام کے بڑے خطرات کا احاطہ کرتی ہے۔
مختلف خطرات کی نگرانی اور ان کا بندوبست کرنے کا اختیار متعلقہ تجربے اور مہارت کے حامل انتظامیہ کے سینئر ممبران پر مشتمل خصوصی کمیٹیوں کو بھی مزید سونپ دیا گیا ہے۔ ان میں درج ذیل کمیٹیاں شامل ہیں:

1- ایسٹ اینڈ لائیبلیٹی کمیٹی (ALCO)
2- کریڈٹ کمیٹی (CC)
3- کریڈٹ رسک مینجمنٹ کمیٹی (CRMC)

بینک نے ایسٹ بکنگ اور کریڈٹ منظوری کے فنکشنز قائم کیے ہیں جس میں مالی اعانتوں اور ان سے متعلق خطرات کا تجزیہ کریڈٹ کی حدود، قابل اطلاق کنٹرولز، بالحاظ شعبہ اور خطرے کے امکانات (Exposures) کی روشنی میں کیا جاتا ہے۔
کریڈٹ سے متعلق فیصلہ سازی بینک میں ایک اجتماعی اور مشاورتی عمل ہے۔ کریڈٹ سے متعلق تمام سرمایہ کاریوں کی منظوری کا اختیار کریڈٹ کمیٹی / سب کمیٹیز کے ساتھ ہے۔ کریڈٹ کمیٹی (CC) / ذیلی کمیٹیاں ایسے عملے پر مشتمل ہیں جو متعلقہ تجربہ اور کریڈٹ آپریشن اور اس سے وابستہ خطرات کا علم رکھتا ہے۔
بینک کی کریڈٹ رسک مینجمنٹ کمیٹی (سی آر ایم سی) کو بینک کے کریڈٹ پورٹ فولیو کی سرمایہ کاری کی پیشگی فعال نگرانی اور جائزہ لینے کا اختیار دیا گیا ہے اور وہ بینک کو کسی بھی ایسی منفی / ناپسندیدہ صورتحال سے بچانے کے لئے عملی منصوبہ سازی کی ذمہ دار ہے جو بینک کی کارکردگی کو متاثر کرسکتی ہو۔
ALCO کے پاس مجموعی حکمت عملی کی تشکیل اور ایسیٹس اینڈ اینڈ لائیبلیٹی مینجمنٹ کے کام کی نگرانی کی ذمہ داری ہے۔ ALCO، لیکویڈیٹی ریشو برقرار رکھنے اور مجموعی فنڈنگ مکس اور بڑے ڈپازٹس پر انحصار سے گریز کے حوالے سے ڈپازٹرز کے ارتکاز کی نگرانی کرتی ہے۔
اس نظام کا بنیادی مقصد ادارے میں رسک مینجمنٹ کلچر رائج کرنا ہے تاکہ طویل مدتی آمدن اور بینک کے ڈپازٹرز اور شیئر ہولڈرز کے مفادات کے تحفظ

کے لیے خطرات کی مناسب شناخت اور تشخیص، صحیح طور پر دستاویز کاری، منظوری اور مناسب نگرانی یقینی بنائی جا سکے۔
مؤثر نفاذ کے لیے، رسک مینجمنٹ کا فنکشن بینک کے اندر آزادانہ طور پر کام کرتا ہے۔ یہ فنکشن خطرے کی پالیسیوں کی تیاری اور نگرانی کے لئے بھی ذمہ دار ہے اور بینک کی مختلف سرگرمیوں سے وابستہ خطرات کی نگرانی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ رسک مینجمنٹ فنکشن کی سربراہی چیف رسک آفیسر (سی آر او) کرتے ہیں، جو انتظامی طور پر بی آر سی کو ایک آزاد فنکشنل رپورٹنگ لائن کے ساتھ سی ای او کو جواب دہ ہیں۔
اس منصب کی آزادی کو یقینی بنانے کے لئے، RM فنکشن کی چھتری کے تحت بینک کی استحکام اور منفعت کے لئے مندرجہ ذیل شعبے اہم ہیں:

• کریڈٹ رسک
• کریڈٹ آپریشن
• کریڈٹ مانیٹرنگ
• رسک پالیسیز اور انڈسٹری اینالائسس
• انٹرپرائز رسک مینجمنٹ
• آئی ٹی سیکیورٹی

رسک مینجمنٹ گروپ (آر ایم جی) کے تحت کریڈٹ رسک کارپوریٹ/کمرشل، ایس ایم ای، ایگری اور کنزیومر کے ساتھ ساتھ انفراسٹرکچر پروجیکٹ فنانسنگ سے متعلق قرض کی لازمی باضابطہ جانچ پڑتال (due diligence) اور جائزے میں اپنا اہم کردار ادا کر رہا ہے اور بینک کے سی سی/متعلقہ منظوری دینے والے حکام کو اپنے مشاہدات پیش کرتا ہے۔ کریڈٹ رسک فنکشن اس توثیق اور یقین دہانی کے ذریعہ منظوری کے عمل کی قدر میں اضافہ کرتا ہے تاکہ مالی اعانت/سرمایہ کاری کی تجاویز پالیسی کے مختلف پیمانوں، ریگولیٹری ہدایات اور اور بینک کی ممکنہ خطرات کے لیے تیاری سے ہم آہنگ ہوں۔ اس کے علاوہ، یہ بڑی سرمایہ کاریوں ،صنعت کی حدود، اور CAR پر اثرات کے لحاظ سے بھی بینک کی ارتکازی سطحوں پر کریڈٹ تجاویز کا تجزیہ کرتا ہے اور اگر کوئی استثنا موجود ہو تو اسے شناخت/ریکارڈ بھی کرتا ہے۔ آزادانہ توثیق فیصلہ سازی کے عمل میں کریڈٹ کمیٹی/ حکام کی منظوری کے لئے مفید ہے۔ کریڈٹ رسک فنکشن کی ساخت کی تشکیل بینک کی کاروباری سرگرمیوں کی نوعیت، پیچیدگی کے پیش نظر کی گئی ہے۔
کریڈٹ ایڈمنسٹریشن بنیادی طور پر بینک کی کریڈٹ لمٹ مینجمنٹ (یعنی لمٹ ان پٹ اور کنٹرول)، سیکیورٹیز کی درستگی، ڈسبرسمنٹ اتھارائزیشن سرٹیفکیٹ (ڈی اے سی) کے اجرا، ڈراڈاؤن مانیٹرنگ، دستاویزات کے جائزے، اضافی اموال اور سیکیورٹی دستاویزات کی بحفاظت تحویل، معاہدوں اور ان کی تعمیل کریڈٹ فائلز/ریکارڈ برقرار رکھنے کے امور کے ساتھ ساتھ ریگولیٹری اور انٹرنل پالیسی کی رہنما ہدایات/ SOPs کی پیروی کی ذمہ دار ہے۔
ایک پائیدار پورٹ فولیو برقرار رکھنے کے لئے بینکوں کے لئے کریڈٹ مانیٹرنگ ایک لازمی ذریعہ ہے۔ اس مقصد کے لئے ،خطرہ مول لینے والے (کاروباری طبقات کے ساتھ ساتھ معاون محکمہ جات) بھی پورٹ فولیو کی صحت کو برقرار رکھنے کے لئے برابر کے ذمہ دار ہیں۔ ایک اسپیشل ایسیٹ مینجمنٹ سسٹم فنکشن دباؤ کا شکار اثاثوں کو سنبھالتا ہے تاکہ ریگولیٹری ضروریات کی تعمیل میں مرکوز تدارک کی حکمت عملی کو یقینی بنایا جا سکے۔
آر ایم جی کا رسک پالیسیز اینڈ انڈسٹری اینالائسس یونٹ بینک کی کریڈٹ اور رسک پالیسیز کی تجدید کرتا ہے اور اس کے علاوہ وقتاً فوقتاً انڈسٹری کا جامع تجزیہ اور اس سے متعلق تازہ معلومات بھی تیار کرتا ہے۔
انٹرپرائز رسک مینجمنٹ فنکشن بینک کی سرگرمیوں میں مستقل موجود کریڈٹ پورٹ فولیو اور مارکیٹ، لیکویڈیٹی میں خطرات اور آپریشنل خطرات کی تصدیق، درستگی اور بروقت شناخت یقینی بنانے اور ان خطرات پر قابو پانے کے لئے پالیسیاں اور طریقہ کار تیار کرنے کا ذمہ دار ہے۔ کریڈٹ پورٹ فولیو رسک

مینجمنٹ، بیسل (Basel) اور IFRS 9 کا نفاذ، مارکیٹ اور لیکویڈیٹی رسک مینجمنٹ، آپریشنل رسک مینجمنٹ اور انوائرمنٹل رسک مینجمنٹ، انٹرپرائز رسک کے بنیادی فرائض ہیں۔

کریڈٹ پورٹ فولیو رسک مینجمنٹ فنکشن، کریڈٹ رسک مینجمنٹ کمیٹی کو پورٹ فولیو کی صحت کی معروضی تشخیص فراہم کرنے کے لئے کریڈٹ پورٹ فولیو کا میعادی تجزیہ کرتا ہے۔ یہ فنکشن ایس بی پی کے تقاضوں کے مطابق بیسل کیپیٹل ایڈیکویسی کے معیارات کے نفاذ اور انڈسٹری کے بہترین اطوار کے مطابق IFRS9، مالیاتی تمسکات اپنانے کا بھی ذمہ دار ہے۔ فی الحال، بینک نے کریڈٹ اور مارکیٹ رسک کے خلاف کیپیٹل چارج کے حساب کتاب کے لئے معیاری طرزِ عمل اپنایا ہے جس میں بھاری رسک والے اثاثوں کا حساب کتاب کرنے کے مقصد کے لئے مدمقابل فریقوں کی بیرونی درجہ بندی کو مدنظر رکھتے ہوئے خطرے کا وزن تفویض کیا جاتا ہے جبکہ آپریشنل رسک کے لئے بنیادی اظہاریے کا طرزِ عمل اپنایا گیا ہے۔

کریڈٹ کریڈٹ رسک کے لیے بیسل انٹرنل ریٹنگ پر مبنی طرزِ عمل کی تیاری اور مستقبل میں IFRS 9 کے نفاذ کے لئے، بینک نے اندرونی رسک ریٹنگ سسٹم یعنی موڈیز کریڈٹ لینس کے نفاذ کے ذریعہ نمایاں پیشرفت کی ہے جو دنیا کا مشہور انٹرنل کریڈٹ ریٹنگ سسٹم اور ورک فلو پر مبنی کریڈٹ لائف سائیکل مینجمنٹ سلوشن ہے۔ کریڈٹ لینس کا داخلی رسک ریٹنگ ماڈیول مدمقابل فریق کے معیاری اور مقداری عوامل، ٹرانزیکشن ڈھانچے اور اضافی اموال کو مدنظر رکھتا ہے اور Obligor پر ریٹنگز اور سہولت کے درجے تیار کرتا ہے جیسا کہ بیسل قواعد وضوابط کے تحت انٹرنل ریٹنگ پر مبنی (IRB) طرزِ عمل کا تقاضا ہے۔ سسٹم کو بیک اپ سپورٹ کے ساتھ محفوظ ڈیٹا بیس کی معاونت فراہم کی گئی ہے اور وہ حکمت عملی اور فیصلہ سازی کے لئے پورے پورٹ فولیو کا سنیپ شاٹ فراہم کر کے MIS رپورٹس تیار کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

ٹریژری مڈل آفس (ٹی ایم او) ٹریژری آپریشنز سے متعلق خطرات کا بندوبست کرتا ہے اور فوری تدارک کی کارروائیوں کے لیے اپنے نتائج کی اطلاع ACLO کو دیتا ہے۔ ALCO اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ کسی بھی لیکویڈیٹی سے متعلق کسی عدم مطابقت اور خلا کو لیکویڈیٹی کو قابو میں رکھ کر اور قریب سے نگرانی کے ذریعے سنبھالا جائے۔ ALCO کی طرف سے موجودہ معاشی علامات، تخمینہ شدہ کیش فلوز اور ایسیٹ/لائبیلیٹی مکس کو نظر میں رکھتے ہوئے لیکویڈیٹی کے ذرائع کا باقاعدگی سے جائزہ/نگرانی کی جاتی ہے، اور لیکویڈیٹی کا مناسب طریقے سے انتظام کرنے کی حکمت عملی کی منظوری دی جاتی ہے۔

بینک کی لیکویڈیٹی رسک مینجمنٹ پالیسی میں لیکویڈیٹی پر دباؤ کی صورتحال میں کیے جانے والے اقدامات کے لئے ہنگامی فنڈنگ پلان شامل ہے۔

آپریشنل رسک کے موثر انتظام کے لئے، بینک نے ایک جامع آپریٹنگ رسک مینجمنٹ فریم ورک قائم کیا ہے اور اس میں کاروباری خطوط اور معاون یونٹس/محکموں کا احاطہ کیا گیا ہے۔

ہر بزنس لائن کے لئے میعادی رسک کنٹرول اور سیلف اسسمنٹ (RCSA's) کی مشقیں اور اہم کنٹرول فنکشنز سرانجام دیے جاتے ہیں۔ RCSA مشق کے ذریعہ، بینک خطرات، کنٹرولز اور اہم رسک انڈیکیٹرز (KRI) کی انوینٹری تیار کرنے میں کامیاب رہا ہے اور آپریشنل رسک پر موثر کنٹرول کے لئے تخفیفی منصوبے مرتب کیے گئے ہیں۔

بینک آپریشنل رسک مینجمنٹ سوٹ یعنی آپریشنل نقصان کا ڈیٹا اکٹھا کرنے کے لئے رسک نیوکلیس، RCSAs اور KRIs استعمال کر رہا ہے۔ سسٹم آپریشنل نقصانات کے تمام واقعات کا مکمل آڈٹ ٹریل کے ساتھ تفصیلی ٹریک رکھتا ہے۔ بینک کے پاس بورڈ کی منظور شدہ BCP پالیسی ہے اور یہ تمام فعال شعبوں کے لئے منصوبے رکھتا ہے۔

کاروباری تسلسل کا عمدگی سے وضاحت شدہ پروگرام (Business continuity program) برقرار رکھنے کے لئے یہ بینک کی پالیسی ہے جو کرائسس مینجمنٹ، ایمرجنسی رسپانس، بزنس ریکوری اور آئی ٹی ڈیزاسٹر ریکوری پلاننگ کے لئے واضح کرداروں، ذمہ داریوں اور احساس ملکیت پر مشتمل ہے۔ بینک کی بزنس کنٹی نیوٹی اسٹیئرنگ کمیٹی، جس کی نمائندگی بینک کی سینئر مینجمنٹ کرتی ہے، وقتاً فوقتاً اجلاس منعقد کرتی ہے اور بحرانوں کی صورتحال کو سنبھالنے کے لیے بینک کی صلاحیت کو مستحکم کرنے کے لئے اہم اقدامات، جانچ کے نتائج اور متعلقہ عملی منصوبوں کا جائزہ لیتی ہے۔

بینک نے ایس بی پی کی طرف سے جاری کردہ بیسل III ہدایات کو اپنایا ہے اور 31 دسمبر 2020 کو ختم ہونے والے سال کے مالیاتی گوشوارے میں متعلقہ انکشافات کیے گئے ہیں۔

انفارمیشن سیکیورٹی، سیکیورٹی کے خطرے کی تشخیص کے ذریعہ ABPL کے معلوماتی اثاثوں کو اندرونی اور بیرونی خطرات سے محفوظ رکھنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہیں انسدادی اور سراغ رسی کنٹرولز کی معاونت حاصل ہے جو خطرے کے ابھرتے اور مسلسل تبدیل ہوتے منظرنامے کا جواب دینے کے اہل ہیں۔

2020 کے دوران، آئی ٹی اثاثوں کے بہتر تحفظ کے ساتھ کمزوریوں کی جانچ اور نفوذ کی آزمائش کا ایک مرکزی پروگرام قائم کیا گیا۔ عملے اور صارفین کے لیے سائبر سیکیورٹی کے بارے میں آگاہی بدستور توجہ کا بنیادی مرکز ہے۔ حساس مقامات، تھرڈ پارٹیز اور آئی ٹی اثاثوں پر محیط رسک کی جانچ کا ایک رسمی پروگرام بھی مکمل ہوا۔ سیکیورٹی سلوشنز مثلاً اینٹی میلویئر، جدید ترین فائر وال کے اطلاق اور توسیع شدہ سیکیورٹی مانیٹرنگ آپریشنز کے نفاذ کے ذریعے سائبر سیکیوریٹی کی قوتِ مدافعت میں اضافہ کیا گیا۔

بینک منی لانڈرنگ، دہشت گردی سے متعلق مالی اعانت اور پھیلاؤ کی مالی اعانت سے وابستہ خطرات کی اہمیت سے واقف ہے، اور اپنی آپریشنل حکمت عملی، پالیسیاں اور طریقہ کار کو مستقل طور پر FATF کی سفارشات اور اس سے متعلقہ ریگولیٹری تقاضوں سے ہم آہنگ کر رہا ہے۔ اس سلسلے میں بینک نے لین دین کی نگرانی کے لیے طاقتور ریگولیٹری ٹیکنالوجی سولوشنز کے حصول، اہدافی مالیاتی پابندیوں کے خلاف اسکریننگ، eKYC وغیرہ سمیت بہت سے اقدامات کر رہا ہے۔ ہم تجارتی کاروبار سے وابستہ مذکورہ بالا تمام خطرات سے وابستہ خطرات کی بھی کڑی نگرانی کر رہے ہیں۔

کوویڈ۔19 عالمی وبا

کوویڈ۔19 فروری 2020ء میں پاکستان پہنچا اور تیزی سے پھیلنا شروع ہوگیا۔ 18 مارچ 2020ء تک، چاروں صوبوں میں کیسز درج کیے جاچکے تھے اور 17 جون 2020ء تک، پاکستان کے ہر ضلع میں کوویڈ۔19 کا کم سے کم ایک تصدیق شدہ کیس درج کیا جاچکا تھا۔ اس کے ردعمل میں، وفاقی اور صوبائی حکومت دونوں نے وائرس کے پھیلاؤ پر قابو پانے اور اس میں کمی لانے کے لیے مختلف اقدامات پر عمل درآمد کیا ہے جس میں مقامی علاقوں میں قرنطینہ لاگو کرنا، پڑوسی ممالک کی سرحدوں کی بندش، بین الاقوامی سفری پابندیاں، اسکول اور یونیورسٹی کی بندش، عوامی تقاریب کی منسوخی اور ممانعت، سماجی فاصلہ برقرار رکھنے کے اقدامات اور ملک بھر میں شہروں اور صوبوں میں مختلف سطح پر لاک ڈاؤن شامل ہیں۔

نیشنل کمانڈ اینڈ آپریشن سنٹر، پاکستان کے پلیٹ فارم سے کی جانے والی اجتماعی کوششوں نے نہ صرف کیسز کی تعداد کے حوالے سے تمام بین الاقوامی اندازوں کو غلط ثابت کیا، بلکہ شرح اموات اور کیسز کی تعداد کو بھی کم کیا۔ 8 فروری 2021 کو تصدیق شدہ کیسز کی تعداد 556,519 ہے جبکہ اموات کی تعداد 12,066 ہے۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) نے یہ کہتے ہوئے پاکستان کی تعریف کی کہ بین الاقوامی برادری کو پاکستان سے یہ سیکھنا چاہیے کہ کوویڈ۔19 عالمی وبا سے کیسے نمٹنا ہے۔ حکومت نے کوویڈ۔19 کی وجہ سے تقریباً 6 ماہ کی بندش کے بعد نافذ ایس او پیز کے ساتھ پاکستان بھر کے تمام تعلیمی اداروں کو دوبارہ کھولنے کا بھی حکم دیا ہے۔

بینک کووِڈ۔19 کے حوالے سے حالات کی مسلسل نگرانی کر رہا ہے، اور کئی اقدامات کو قابل عمل بنا رہا ہے، تا کہ اس مشکل وقت میں بینکنگ کی خدمات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔ ان اقدامات کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

- متبادل تقسیم کاری چینلز (ADC) کی خدمات کو فروغ دیا جا رہا ہے تا کہ کرنسی نوٹوں کے استعمال اور صارفین کے معمول کی ٹرانزیکشن کے لیے برانچ آنے کو محدود کیا جا سکے۔ سال 2020 کی تیسری سہ ماہی (جولائی۔ستمبر) میں 2.4 ارب روپے کے مقابلے میں چوتھی سہ ماہی (اکتوبر۔دسمبر) میں، ڈیجیٹل بینکنگ (انٹرنیٹ اور موبائل بینکنگ) کے ذریعے مالیاتی ٹرانزیکشنز 2.9 بلین روپے تک پہنچ گئیں۔ نمو کے حوالے سے، موبائل بینکنگ کے ذریعے کی گئی مالیاتی ٹرانزیکشنز میں گزشتہ سہ ماہی کے مقابلے میں 2020 کی چوتھی سہ ماہی (اکتوبر۔دسمبر) میں 13 فیصد اضافہ ہوا۔

• تمام صارفین کو آئی بی ایف ٹی (انٹر بینک فنڈز کی منتقلی) کی سہولیات کی مفت فراہمی۔

• اسٹیٹ بینک کی ہدایت کے مطابق صارفین کی درخواست پر موجودہ تمویلی سہولیات کی تشکیل نو اور التوا، واجب الادا اصل رقم کی واپسی ایک سال کے لیے موخر کر دی گئی ہے، تاہم، رعایتی مدت کے دوران واجب الادا منافع کی وصولی/جمع ہونا جاری ہے۔

• کاروباروں کے ملازمین کے لیے 3 ماہ کی اجرت اور تنخواہوں کی ادائیگی میں آسانی کے لیے ہماری پروڈکٹس کے مجموعے میں نئی تمویل (ری فائنانس) اسکیم شامل کرنا، جسے دسمبر 2022ء تک واپس ادا کیا جائے گا۔ یہ سہولت اسٹیٹ بینک کی ہدایت کے مطابق فراہم کی جا رہی ہے۔

• اس مہلک وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے میں مدد کے لیے تمام ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کے لیے اپنے ملازمین اور صارفین سے گفت وشنید کرنا۔

• مختلف جغرافیائی محل وقوع کی شاخوں کے عملے کو بینکاری ضوابط میں حالیہ تبدیلیوں سے آگاہ رکھنے کے لیے آن لائن تربیت کے کلچر کو فروغ دینا۔

مالیاتی صارفین کا تحفظ

بینک اپنے تمام صارفین کو مکمل طور پر منصفانہ اور شفاف انداز میں معیاری بینکاری کا تجربہ فراہم کرنے میں یقین رکھتا ہے۔ اس مقصد کے استحکام کے لئے، بینک نے ریگولیٹری ہدایات کے تحت مالیاتی صارفین کے تحفظ کا ایک فریم ورک وضع کیا ہے۔ یہ فریم ورک مختلف مصنوعات اور خدمات کی نگرانی پر مشتمل ہے، جیسے ریٹیل بینکنگ پروڈکٹس، کنزیومر بینکنگ پروڈکٹس، کسٹمر سروسز اور صارفین کی شکایات سے نمٹنا۔ اس سے ہمارے صارفین کو باخبر مالیاتی فیصلے کرنے، اپنے حقوق کو سمجھنے اور استعمال کرنے اور اپنی شکایات کے مؤثر ازالے میں مدد ملتی ہے۔

مالیاتی صارفین کے تحفظ کے سال 2020 کے سفر میں درج ذیل امور شامل ہیں:

• صارفین کو صارفین کے اطمینان کے سروے کے ذریعے بینکنگ پروڈکٹس اور سروسز کے بارے میں اپنی قیمتی آرا فراہم کرنے کی ترغیب دی گئی، جہاں مجموعی طور پر صارفین کے اطمینان کا اسکور 92.58 فی صد تھا۔

• بینک نے یہ یقینی بنایا کہ فیئر ٹریٹمنٹ ٹو کسٹمرز (ایف ٹی سی) پر بغیر کسی استثنیٰ کے پورے بینک میں عمل درآمد کیا جائے، جہاں صارفین کے ساتھ ان کے بینکاری تعلقات کے تمام مراحل پر منصفانہ سلوک کیا جاتا ہے۔

• بینک نے یقینی بنایا کہ گاہکوں کو واضح اور آسان طریقے سے مصنوعات اور خدمات کے بارے میں مکمل معلومات فراہم کی جائیں۔

• بینک نے اپنے ملازمین کو صارفین سے منصفانہ سلوک کے تصور کو سمجھنے اور اسے فروغ دینے کے لئے بااختیار بنانے کے لئے مختلف آگاہی/تربیتی نشستوں کا اہتمام کیا۔اس کے علاوہ، بعداز تربیت تشخیص بھی عمل میں لائی گئی، تاکہ تربیت کا علم ذہن میں محفوظ رہنے کی سطح کی پیمائش کی جا سکے۔

• مکمل شفافیت اور غیر جانبداری کے ساتھ گاہکوں کی شکایات/رنجشوں کے ازالے پر توجہ دینے کے لئے، بینک نے ''وائس آف کسٹمر'' کے نام سے شکایات کے ازالے کے بعد کے سروے کا آغاز کیا ہے جہاں شکایت کنندگان کی طرف سے ان کی شکایات کے ازالے کے تجربے کا تجزیہ کیا گیا تھا۔2020 کے لئے مجموعی نتیجہ 90.81فی صد تھا۔

• بینک نے اکتوبر 2020 میں سروس ایکسیلنس کا ہفتہ منایا جس میں ہر سطح پر خدمت کا جذبہ اپنانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔

کارپوریٹ گورننس کے ضابطہ اخلاق کی تعمیل کا بیان

بینک نے SECP کی طرف سے جاری کردہ اور SBP کی طرف سے اختیار کردہ کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کے تقاضوں کو اپنایا ہے۔اس حوالے سے بیان اس رپورٹ سے منسلک کیا گیا ہے۔

انٹرنل کنٹرولز کا بیان

بینک کی انتظامیہ مناسب کنٹرولز اور طریق کار قائم کرنے اور برقرار رکھنے کی ذمہ دار ہے اور اس ذمہ داری کو پوری طرح سے تسلیم کرتی ہے اور اس کی قدروقیمت اور اہمیت کو سراہتی ہے۔عملے کی تعیناتی اور دیگر شمولیتوں جیسے آئی ٹی سسٹم، پالیسیز، طریقہ کار اور لائحہ عمل کو مربوط کیا گیا ہے۔بورڈ بخوشی اس رپورٹ کے ساتھ منسلک انٹرنل کنٹرولز سے متعلق انتظامیہ کے بیان کی توثیق کرتا ہے۔

مستقبل کا منظرنامہ

پاکستان کی معیشت میں بہتری کے اشارے مل رہے ہیں جیسا کہ عالمی وبا میں کمی ہو رہی ہے اور ملکی طلب معمول پر آ رہی ہے۔معاشی سرگرمیوں کی بازیابی کا عمل زراعت، صنعت اور خدمات کے شعبوں میں واضح تھا۔حکومت اور اسٹیٹ بینک کی طرف سے معاشی پالیسی کے ذریعے کووڈ بحران کے بروقت اور موثر جواب نے گہری خرابی سے بچاؤ میں مدد دی جس نے معاشی بحالی کی بنیاد رکھی۔مالی سال 2021 میں جی ڈی پی کی حقیقی نمو 1.5 سے 2.5 فیصد کی حد میں رہنے کا امکان ہے۔مالی سال 2021 میں افراط زر کی شرح 7 تا 9 فیصد کی حدود میں رہنے کی توقع ہے جبکہ مالی سال 2021 میں کرنٹ اکاؤنٹ کا خسارہ جی ڈی پی کے 0.5 فیصد سے 1.5 فیصد کی حد میں رہنے کی توقع ہے۔

بینک اپنے صارفین، عملہ اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے حوالے سے اپنی ذمہ داریوں سے بخوبی واقف ہے۔ہم اپنے کریڈٹ ڈسپلن پر سمجھوتا کیے بغیر اپنے کاروبار اور صارفین کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے خاطر خواہ سیال سرمایہ (لیکویڈیٹی) برقرار رکھنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔حالیہ برسوں میں بینک کی طرف سے ٹیکنالوجی میں کی جانے والی سرمایہ کاری سے فائدہ اٹھا کر مارکیٹ کے نئے حصوں کے ہدف بنانے، کسٹمر بیس کو وسیع کرنے اور کارکردگی اور پیداواری صلاحیت کو بہتر بنانے کی بھی کوششیں کی جا رہی ہیں۔

بینک 2021 میں مندرجہ ذیل نئے اقدامات کرے گا:

• کم لاگت کے ڈپازٹس کی بہتر نقل وحرکت۔
• ایس ایم ای، زراعت اور کنزیومر فنانسنگ میں گہرائی لانا جس میں آٹو فنانسنگ اور ڈیبٹ کارڈز شامل ہیں۔
• پرائم منسٹر ہاؤسنگ اسکیم 2020 ''میرا پاکستان، میرا گھر'' کے ذریعے ہوم مورگیج کے لیے کسٹمر بیس میں اضافے پر توجہ مرکوز کرنا۔
• کاروباری حجم بڑھانے اور صارفین کے اطمینان کے لئے آئی ٹی سے چلنے والی مصنوعات پر توجہ مرکوز کرنا۔
• پرانے اور پھنسے ہوئے قرضوں کی بازیابی۔
• آمدن میں اضافے کے لئے نئی انوسٹمنٹ بینکنگ کی ذمہ داریاں اور مشاورتی خدمات۔

ہمیں یقین ہے کہ مذکورہ بالا سارے اقدامات مجموعی طور پر بینک کی خدمات میں مزید قدر و قیمت کا اضافہ کریں گے اور بینک کی مجموعی ترقی میں حصہ ڈالیں گے۔

کریڈٹ ریٹنگ

بینک کے 31 دسمبر 2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے مالیاتی گوشواروں کی بنیاد پر VIS نے بینک کی طویل مدتی ریٹنگ 'A+' اور مختصر مدت کی ریٹنگ 'A1' برقرار رکھی ہے۔ پاکستان کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی لمیٹڈ (PACRA) نے بینک کی طویل مدتی ریٹنگ 'A' اور مختصر مدت کی ریٹنگ 'A1' برقرار رکھی ہے۔

ایکسٹرنل آڈیٹرز

ہمارے موجودہ آڈیٹرز میسرز Y Ford Rhodes، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ 31 دسمبر 2021 کو ختم ہونے والے اکاؤنٹنگ سال کے لئے دوبارہ تقرری کے لئے خود کو پیش کرنے کے اہل ہیں اور ہمیں بینک کے آڈیٹر کی حیثیت سے کام کرنے کے لئے ان کی رضامندی موصول ہو گئی ہے۔

ایکسٹرنل آڈیٹرز نے تصدیق کی ہے کہ انہیں انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان کے کوالٹی کنٹرول ریویو پروگرام کے تحت اطمینان بخش درجہ دیا گیا ہے، اور یہ کہ فرم اور ان کے تمام شراکت دار ضابطہ اخلاق سے متعلق انٹرنیشنل فیڈریشن آف اکاؤنٹنٹس کے رہنما اصولوں کی تعمیل کرتے ہیں، جنہیں انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان کی طرف سے اختیار کیا گیا ہے، اور تمام قابل اطلاق قوانین کے تحت تقرری کے تقاضوں پر پورے اترتے ہیں۔

بیرونی آڈیٹر کی دوبارہ تقرری آئندہ سالانہ جنرل میٹنگ میں منظوری سے مشروط ہوگی۔

اظہار تشکر

بورڈ، بینک کی مستقل رہنمائی اور مدد کرنے پر، اسٹیٹ بینک آف پاکستان، سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اور شریعہ بورڈ کا تہہ دل سے شکرگزار ہے۔ ہم اپنے قابل قدر صارفین، شیئر ہولڈرز اور بزنس پارٹنرز کی مسلسل سرپرستی اور اعتماد پر اور ساتھ ہی اپنے اسٹاف ممبرز کے عزم اور لگن پر ان کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں۔

بورڈ کی جانب سے

عدنان احمد یوسف

چیئرمین

04 مارچ 2021

کراچی